نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:ziratnama@hotmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

وزیر زراعت پنجاب ملک نعمان احمد لنگڑیال کا زراعت ہاؤس لاہور کا دورہ

وزیر زراعت نے توسیعی سرگرمیوں پر بریفنگ لی۔سید ظفریاب حیدر ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع) نے وزیر زراعت کو جاری زرعی توسیعی سرگرمیوں بارے آگاہی فراہم کی۔وزیر زراعت پنجاب نے زراعت ہاؤس میں پرائم منسٹر گرین پروگرام کے تحت پودا بھی لگایا

لاہور 03 ستمبر 2018: وزیر زراعت پنجاب ملک نعمان احمد لنگڑیال نے محکمانہ چارج سنبھالنے کے بعد آج زراعت ہاؤس لاہور کا دورہ کیا۔سید ظفریاب حیدر ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع) نے وزیر زراعت پنجاب کو جاری محکمانہ توسیعی سرگرمیوں بارے بریفنگ دی۔میٹنگ میں زراعت (توسیع) کے اعلیٰ افسران نے بھی شرکت کی۔وزیر زراعت پنجاب کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ امسال کپاس کی کاشت 5.7 ملین ایکڑ رقبہ پر کی گئی۔زراعت (توسیع) نے کپاس کے مرکزی علاقہ جات ملتان، بہاولپور، ڈی جی خان ڈویژن میں 50 فیصد سبسڈی پر کپاس کے منظور شدہ اقسام کے بیج فراہم کیا گیا۔اس سبسڈی پر 23.518 ملین روپے خرچ ہوئے اور اس سے 22 ہزار 3 سو 47 کاشتکار مستفید ہوئے۔اس کے علاوہ کپاس کے کاشتکاروں کو 14 کروڑ 74 لاکھ روپے کی خطیر رقم سے سپرے مشینری سبسڈی پر فراہم کی گئی۔کپاس کی فصل کو گلابی سنڈی کے حملے سے بچانے اور پیداوار بڑھانے کے لیے 96.2 ملین روپے کی لاگت سے صوبہ بھر کی 54 تحصیلوں میں فی تحصیل 50 ایکڑ پر مشتمل نمائشی بلاک قائم کئے گئے۔ان بلاکس میں پی بی روپس (P.B Ropes) مفت لگائے گئے تاکہ کاشتکار گلابی سنڈی کے حملے سے کپاس کو بچانے کے درست طریقوں پر عمل پیرا ہوسکیں۔اس موقع پر وزیر زراعت پنجاب نعمان احمد لنگڑیال نے کہا کہ کپاس ہمارے ملک کی سب سے اہم فصل ہے اور پوری کاٹن انڈسٹری کا دارومدار صاف پھٹی کی چنائی پر ہوتا ہے لہٰذا زراعت (توسیع) کے کارکنان صاف چنائی اور کپاس کی فصل کو کیڑوں سے بچاؤ کیلئے کاشتکاروں کو بروقت معاونت فراہم کریں۔وزیر زراعت پنجاب ملک نعمان احمد لنگڑیال نے مزید کہا کہ وزیراعظم عمران خان کے وژن کے مطابق کاشتکاروں کی بھرپور معاونت کی جائے۔اپنے اس دورہ کے موقع پر وزیر زراعت نے "پرائم منسٹر گرین پروگرام" کے تحت پودا بھی لگایا اور ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع) کو ہدایت کی کہ اس شجرکاری مہم میں توسیعی کارکنان بڑھ چڑھ کے حصہ لیں تاکہ جاری موسمیاتی تبدیلیوں پر مثبت اثرات مرتب ہوسکیں۔

☆☆☆☆☆